سوال

(10)مال ورسٹ کوقبل از تقسیم حج پر صرف کرنا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے انتقال کیا اور اولاد بعض بالغ ہے بعض نابالغ ہے اور زید نے اتنا ترکہ چھوڑا ہے کہ تقسیم ہونے کے بعد ہر شخص اپنی جائیداد کا حصہ فروخت کر کے حج کو جا کر واپس بھی آسکتا ہے مگر ترکہ تقسیم نہیں ہوا اس صورت میں جو ورثا بالغ ہیں ان پر حج واجب ہوگا یا نہیں۔ درصورت عدم وجوب کے یہ جائز ہوسکتا ہے کہ جو ان میں سے بالغ ہیں، بقدر مصارف آمد ورفت وغیرہ کے جائیداد مشترک فروخت کر کے حج کر آئیں اور یہ ارادہ کرلیں کہ مقاسمہ کے وقت اس قدر اپنے حصہ میں سے وضع کر دیں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں جو لوگ بالغ ہیں، ان پر حج فرض ہے اور جب وہ مقاسمہ کے وقت مجرا دینے کا ارادہ کرلیں تو بقدر اپنے حصہ کے ان کو بیع کا اختیار ہے۔ (حررہ الراجی عفو ربہ القوی ابوالحسنات محمد عبدالحئی، فتاویٰ عبدالحئی جلد ۱ ص ۴۸۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 08 ص 40

محدث فتویٰ